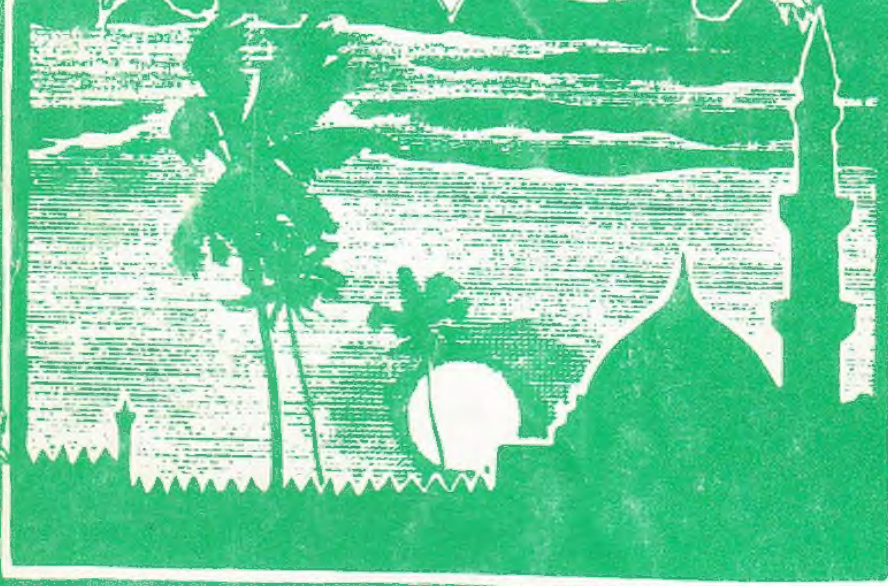


لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ★

# قرآنی دعائیں



میدی کتب خانہ - آرام باغ - کراچی



نیک؟

اعتراف - مشن - کارِ خیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نیک بندے نماز روزے کے علاوہ اپنا کچھ وقت اور ادو وظائف میں بھی صرف کرتے رہتے ہیں۔ سب سے بہتر وظیفہ تو قرآن شریف کی تلاوت ہے جس سے جتنا ہو سکے پڑھے، بشرطیکہ ساتھ ساتھ مطلب بھی سمجھتا رہے، اور عمل پیرا رہے۔ بعض اوقات کم فرصتی و حاجت مندی کی کشمکش میں لوگ یہ طریقہ اختیار کر لیتے ہیں کہ صرف دُعائیں اور مناجاتیں وظیفہ کے طور پر اختیار کر لیتے ہیں۔ اور ادو وظائف کی بھی بہت سی کتابیں ہیں، جیسے دلائل الخیرات حصہ چہین حزب البحر۔ اور اوفحیہ۔ حزب الاعظم۔ مناجات مقبول وغیرہ۔ اسی طرح یہ سالہ بھی دُعائوں کا مجموعہ ہے۔ مگر اس میں جو دُعائیں ہیں وہ صرف قرآن پاک سے لی گئی ہیں۔ اور وہی مقبول دُعائیں لی گئی ہیں جو خدا تعالیٰ نے تعلیم کی ہیں یا اپنے نیک بندوں کی طرف سے نقل فرمائی ہیں۔ ہر ایک دُعا کا اردو ترجمہ ہے اور ترجمے کے علاوہ معلومات بھی، یعنی یہ دُعا کس نے کی اور کس غرض سے کی؟ تاکہ دُعا مانگنے والا دُعا کا مطلب سمجھ کر اپنے مطلب کے موافق عرض دُعا کرے۔ اس کتاب کی سب دُعائیں خدا تعالیٰ کی سکھائی ہوئی ہیں پس کوئی دُعا یا کوئی مناجات ان قرآنی دُعائوں سے بڑھ کر مستند نہیں ہو سکتی۔

دُعا کی قبولیت کے متعلق اتنا عرض کر دینا کافی ہے کہ خدا تعالیٰ

قرآنی دُعائیں

نے ارشاد فرمایا ہے ”مجھ سے دُعا کرو، میں قبول کروں گا“ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”دعا عبادت کا مغز ہے“ اور فرمایا ”جس شخص کو دعا کی توفیق ہوگئی تو گویا اس کے لئے قبولیت کے دروازے کھل گئے“ اور دُعا نازل شدہ بلا کے لئے بھی نافع ہے اور اُس بلا کے لئے بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئی۔ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بلا نازل ہوتی ہے اور ادھر سے دُعا پہنچ کر اس سے ملتی ہے اور دونوں میں قیامت تک کشتی ہوتی رہتی ہے“ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ قبل مصیبت دعا کرتے رہنا چاہئے کیوں کہ اس کی برکت مصیبت نہیں آتی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کبھی قبولیت کی یہ بھی شکل ہوتی ہے کہ اس کی وجہ سے کوئی بلا ٹل جاتی ہے۔ پس دُعا کر کے خواہ قبول ہونا معلوم ہو یا نہ ہو، بدگمان نہ ہونا چاہئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ : ”دُعا میں ہمت نہ ہارو، کیوں کہ دُعا کے کرتے ہوتے کوئی ضائع نہیں ہوتا“

اور ارشاد فرمایا کہ ”دُعا مسلمان کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے“ ایک اور جگہ ارشاد فرمایا ہے کہ ”کوئی ایسا مسلمان نہیں جو دُعا میں اُلٹ جائے اور پھر اس کو عطا نہ ہو، خواہ سرد اس کو دیدیں یا آئندہ کے لئے جمع کر دیں“

اس سے معلوم ہوا کہ دُعا قبول تو ضرور ہوتی ہے، مگر اس کی مختلف صورتیں ہیں، کبھی وہی چیز مل جاتی ہے اور کبھی اس کے لئے جمع ہو جاتا ہے۔ غرض اُس کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلانے سے کچھ نہ کچھ مل کر رہتا ہے لیکن ان تمام باتوں کے باوجود دیکھا جاتا ہے کہ اکثر لوگ، عوام تو کیا بہت سے خواص بھی اس بے غنتی دے تو تجھی کرتے ہیں یہاں تک کہ جو معمولی اوقات دُعا کے ہیں، جیسے پنج وقتہ

نماز، ان میں سوائے آموختہ سا پڑھ دینے کے کسی خاص شوق و دلچسپی کا اثر تک نہیں پایا جاتا۔ ہاں اگر کوئی بڑی ہی مصیبت آن پڑتی ہے اور ہاتھ پاؤں مارنے سے کچھ کام نہیں چلتا، تب کہیں مجبوراً ایک آدمہ کو شاذ و نادر اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ ہوتی ہے، وہ بھی دعا کے ساتھ نہیں بلکہ کوشش یہ کی جاتی ہے کہ کوئی وظیفہ یا عمل وغیرہ شروع کر دیا جائے خواہ شرع کے موافق ہو یا مخالف، اور اگر کسی نے بڑی احتیاط کی اور شرع کی موافقت کا بھی کچھ لحاظ کر لیا تب بھی ان اعمال میں وہ برکت کہاں جو اللہ و رسولؐ کی تعلیم فرمودہ دعاؤں میں ہے۔

غرض مقدمہ دعا میں چند کوتاہیاں ہو رہی ہیں :

۱۔ جب تک مصیبت سرور نہ آجائے دعا کی طرف توجہ نہ ہونا۔  
 ۲۔ اور پھر ایسے وقت میں بھی اللہ و رسولؐ کی بتلائی ہوئی دعائیں پھوڑ کر نئے نئے وظائف پڑھنا۔

۳۔ بد شوقی و بے رغبتی سے دعا کرنا اور جی نہ لگانا۔

۴۔ قبولیت کا یقین اور اُمنگ نہ ہونا۔

۵۔ جلدی اور تقاضا مچانا اور دیر ہو جائے تو تنگ ہو کر چھوڑ دینا۔

ان کوتاہیوں کا تدارک کرنے کے لئے مناسب معلوم ہوا کہ جو جامع دعائیں خیر و برکت، فلاح دارین، دنیا و آخرت کی بہتری، صبر، استقامت، توفیق شکر، کامل ایمان اور اکل ایقان، توفیق اعمال صالحہ، ایمان پر خالص، نیک بندوں کے ساتھ حشر، رحم و کرم، مغفرت ذلوت، کفارۃ مینات، رضا اور تسلیم، مفسدین اور بد معاش لوگوں کے مقابلے میں نصرت و حمایت اور نیز انھیں جیسے اعلیٰ اور ارفع مقاصد کی اپنے مولے سے طلب گاری

کے لئے قرآن پاک میں وارد ہیں، ان کو جمع کر دیا جائے۔ مگر زیادہ طوالت کے خوف سے صرف وہی قرآنی آیتیں قرآنی ترتیب کے مطابق مرتب کی گئی ہیں جن میں دُعا کے الفاظ صاف و صریح ہیں۔

قرآنی دُعاؤں کو چند وجوہات کی بنا پر ترجیح حاصل ہے :

۱۔ جب خود حاکم عرضی کا مضمون بتلا دیتا ہے تو اس کی منظوری میں پھر کسی شک کی گنجائش نہیں رہتی۔ اسی طرح جو دعائیں اللہ تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہیں تو وہ بلا شک قبولیت سے سب سے زیادہ قریب ہیں۔ ۲۔ ان میں جس قدر دینی و دنیوی ضرورتوں کی رعایت کی گئی ہے، اگر ہم لوگ قیامت تک بھی سوچیں تو ممکن نہیں کہ ایسے جامع مضامین تجویز کر سکیں۔ ۳۔ بعض اوقات دعا کے مضمون میں بے ادبی ہو جاتی ہے، جس سے وہ دُعا الٹی و بال جان ہو جاتی ہے۔ مثلاً کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے صبر کی دُعا کی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم نے تلا کی درخواست کی۔ اور ایک صحابی نے یہ دُعا کی تھی، جتنا عذاب مجھ کو آخرت میں ہونا ہو، وہ سب یہیں ہو جائے۔ تو حضور مقبول نے ان کو تنبیہ فرمائی تھی۔ غرض اپنی رائے اور قیاس سے مضمون اختیار کرنے سے اس قسم کا اندیشہ رہتا ہے۔ چنانچہ اس رسالہ میں مجموعی طریق سے ان سب کوتاہیوں کا تدارک ہو گیا ہے۔

آخر میں یہ عرض کر دینا ضروری ہے کہ یہ رسالہ اس غرض سے جمع نہیں کیا گیا ہے کہ کلام پاک کی تلاوت کو چھوڑ کر اس کا ورد کیا جائے۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کے علاوہ جس کسی کو مزید تسکین کے لئے دُعاؤں کا ورد کرنا ہو، وہ ان دُعاؤں کا ورد کرے۔ یہ دُعاؤں اکثر انبیاء علیہم السلام کی ہیں اور دنیاوی و آخروی دونوں قسموں کے

مقاصد پر حاوی ہیں۔

دعا کیجئے کہ خدا تعالیٰ آپ کو ہم کو اور سب مسلمانوں کو توحید و  
سنت پر قائم رکھ کر نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

مَرْتَبِ  
بَشِيرِ مُحَمَّدٍ





# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝  
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مُلِكِ يَوْمِ  
الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ  
وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا  
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ  
الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝  
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ  
وَلَا الضَّالِّينَ ۝

الفاتحة

۱ تا ۷

آیت

دعا طلب ہدایت : یہ دُعا خدا تعالیٰ  
نے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ جب  
ہمارے دربار میں حاضر ہو تو ہم سے  
یوں سوال (دُعا) کیا کرو۔

ترجمہ :- سب تعریفیں اللہ کے لئے  
ہیں، جو سارے جہان کا پالنے والا  
بے حد مہربان اور نہایت رحم والا  
ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری  
ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے  
مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھی راہ  
بتلا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے  
فضل فرمایا، جن پر نہ تیرا غصہ ہوا  
اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔ آمین

یہ حضرت موسیٰ ؑ نے اُس وقت فرمایا  
تھا جب بنو اسرائیل کو ایک قاتل  
کی شناخت کے سلسلے میں گائے ذبح  
کرنے کا حکم سنایا گیا۔ اور وہ لوگ  
حضرت موسیٰ ؑ سے کہنے لگے کہ مدد کیا  
آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟  
ترجمہ :- میں اللہ تعالیٰ کی پناہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ  
الْجَاهِلِينَ ۝ (67) آیت نمبر

البقرة ۲

مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں ہوؤں۔

رنج و مصیبت کے وقت کی دُعا۔

ترجمہ :- ہم اللہ ہی کا مال ہیں دہم  
کو جس حال میں چاہے رکھے ہم ہی  
کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ  
سُرَّجَعُونَ ﴿١٥٦﴾  
آیت نمبر  
البقرة ۲

یہ دین و دنیا کے لئے خیر و برکت طلب  
کرنے اور دوزخ کے عذاب سے  
نجات پانے کی جامع ترین دُعا ہے  
اس کی فضیلت خدا تعالیٰ نے خود  
بیان فرمائی ہے۔

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار!  
ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے  
اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے  
اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً  
وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا  
عَذَابَ النَّارِ ﴿١٥٦﴾  
آیت نمبر  
البقرة ۲

یہ طلبِ صبر اور دشمنوں پر فتح پانی  
کی دُعا ہے۔ اس دُعا کی بدولت لشکرِ  
طاہرات نے باوجود قلت کے جاہلوت  
کے لشکر پر فتح پائی تھی۔



ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے، اور (لڑائی میں) ہمارے قدم جما، اور کافروں کی جماعت پر ہم کو فتح دے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ  
ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا  
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۹۵﴾

آیت (۹۵) البقرة ۲

دل کے اطمینان اور ازالہِ خلجان کی دُعا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے پسند اور قبول فرمائی ہے۔

ترجمہ :- ہم نے (تیرا ارشاد) سنا اور قبول کیا۔ اے ہمارے پروردگار (ہم) تیری بخشش چاہتے ہیں، اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سَبِّعْنَا وَأَطْعْنَا غُفْرَانَكَ  
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۹۶﴾

البقرة ۲

آیت (۹۶) البقرة ۲

یہ رحم و مغفرت طلب کرنے اور آسانی و کامیابی اور دشمنوں پر فتح پائی کی دُعا ہے۔ کیسے پیارے لفظ ہیں اور کیسی عمدگی سرعاجزی اور مسکینی کا اظہار ہے، دین و دنیا کی حاجتوں میں سے کوئی ایک بات بھی تو چھوٹنے نہیں پائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دُعاؤں کو پڑھتے تھے اور فرشتے آمین کہتے تھے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا  
أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ  
عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا  
تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ  
وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَاعْفِرْ لَنَا ۚ  
وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا  
فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

البقرة ۲

آیت نمبر (86)

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار! اگر ہم  
بھول جائیں یا چوک جائیں، تو ہم کو نہ بکڑ  
اے ہمارے پروردگار! جو لوگ ہم سے  
پہلے ہو گزرے ہیں۔ جس طرح اُن پر تو نے  
بھاری بوجھ ڈالا تھا، ویسا بھاری  
بوجھ ہم پر نہ ڈال۔ اور ہمارے پروردگار  
ہم سے اتنا بوجھ نہ اُٹھوا جس کی ہم کو  
طاقت نہیں اور ہمارے قصوروں سے  
درگزر اور ہمارے گناہوں کو معاف  
کر اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک  
ہو۔ تو ان لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر  
ہیں، ہماری مدد کر۔

یہ استقامت اور رحمت طلب کرنے کی  
دعا ہے۔ جو خدا تعالیٰ نے خود تسلیم  
فرمائی ہے۔ آج کل اس دعا کی بڑی ضرورت  
ہے کیوں کہ ہدایت کے بعد گمراہی ایک  
شدید ترین مصیبت ہے۔ اسلامی عقائد  
سے منحرف اور متزلزل کرنے والے  
بہت دشمن سمجھے پڑے ہوئے ہیں خدا  
فضل سے ان ظالموں سے بچائے۔

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار !  
 ہمارے دلوں کو ہدایت کر لے کے بعد  
 ( غلط راستے پر ) نہ پھیر۔ اور اپنے پاس  
 سے ہم کو رحمت عطا فرما۔ بے شک تو ہی  
 دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار  
 تو ایک دن جس ( کے آنے ) میں کسی  
 طرح کا شبہ ہی نہیں، لوگوں کو  
 اعمال کی جزا سزا کے لئے، اکٹھا کرے  
 گا تو اس دن ہم پر تیری مہربانی کی  
 نظر رہے ) بے شک اللہ تعالیٰ وعدہ  
 خلا فی نہیں کیا کرتا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ  
 هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ  
 لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ  
 الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ  
 النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ  
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۚ

ال عمران ۳

۹

خدا تعالیٰ نے یہ دُعا ان لوگوں کی نقل فرمائی  
 ہے جو آخر کار جنتی ہوں گے۔

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار ! ہم  
 ( تجھ پر ) ایمان لائے ہیں، تو ہمارے  
 گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے  
 عذاب سے بچا۔

رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَأُغْفِرْ لَنَا  
 ذُنُوبَنَا وَنَنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ال عمران ۳

16

طلبِ اولاد کی دُعا ہے جو حضرت زکریاؑ  
 نے بڑھاپے میں کی تھی، چنانچہ قبول



رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ  
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ  
الدُّعَاءِ ۝ (38) آیت نمبر ۳۸

ہوئی اور حضرت یحییٰؑ پیدا ہوئے۔  
ترجمہ :- اے میرے رب! مجھ کو اپنے  
پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر، بے شک  
تو دعا کا سننے والا ہے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ  
إِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ  
أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى  
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ آیت ۱۴۷  
ال عمران ۳

بوقت جہاد یا مصائب و شدائد کے هجوم  
کے وقت یہ دعا مانگنی چاہئے۔  
ترجمہ :- اے ہمارے رب! ہمارے گناہ  
اور جو ہمارے کام میں سے زیادتی ہوئی  
(روہ) بخش دے اور ہمارے قدم ثابت  
رکھ، اور ہم کو قوم کفار پر مدد (فتح)  
دے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ (173) آیت نمبر ۱۷۳

خوف و دہشت کے ازالہ کی دعا۔ صحابہ  
کرام رضی اللہ عنہم نے کفار قریش کے بھاری لشکر  
کی آمد کی خبر سن کر یہ کہا تھا۔  
ترجمہ :- ہم کو اللہ کافی ہے اور (وہ)  
کیا خوب (اچھا) کار ساز ہے۔

یہ اللہ کے نیک بندوں کی دعائیں ہیں اس  
کے پڑھنے والوں کی خدا تعالیٰ نے

تقریف فرمائی ہے اور اجابت کا وعدہ کیا ہے۔

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار! تو نے اس (دنیا) کو بے فائدہ نہیں بنایا۔ تیری ذات پاک ہے۔ تو اے ہمارے پروردگار ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو۔ اے ہمارے پروردگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اُس کو (بہت ہی) ذلیل کیا۔ اور (وہاں) گنہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے (یعنی نبی) کو مٹا کر ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اے پروردگار! پر ایمان لاؤ۔ تو ہم ایمان لے آئے، پس اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری بُرائیوں کو دور کر اور ہمارا نیک بندوں کے ساتھ خاتمہ کر۔ اور اے ہمارے پروردگار! جیسے جیسے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے ہیں، ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا  
سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾  
رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ  
فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ  
مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَا إِنَّا  
سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ  
أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا  
رَبَّنَا فَاعْفُ رَنَا ذُنُوبَنَا  
وَكْفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا  
مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا  
وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا  
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ  
لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿۱۹۴﴾

نہ کر کہ تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

مظلوم اور کمزور حالت میں کفار کے جور و ستم سے نجات پانے کی دُعا۔ ابتداً اسلام میں جب کفار قریش کے ہاتھوں ضعیف مسلمان مرد، عورت اور بچے ہر قسم کی تکالیف اٹھا رہے تھے۔ اُس وقت تنگ آکر انھوں نے یہ دُعا مانگی تھی۔

ترجمہ :- اے ہمارے رب! ہم کو اس بستی سے نکال کہ یہاں کے لوگ ظالم ہیں۔ اور ہمارے واسطے اپنے پاس سے کوئی حمایتی کر دے، اور ہمارے واسطے اپنے پاس سے (کسی کو) مددگار کر دے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ  
الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا  
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ  
وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ  
نَصِيرًا ۝ (75) النّٰمِ

اظہارِ عبودیت اور شرک سے بیزاری کی دُعا ہے۔

ترجمہ :- میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور مرنا اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور یہی محمد کو

اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ  
وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝  
لَا شَرِيكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ  
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝



حکم ہوا اور میں سب سے پہلے فرمانبردار  
ہوں۔

یہ دُعا رحم اور مغفرت طلب کرنے کے لئے  
ہے۔ اس دعا کی بدولت حضرت آدمؑ  
اور حواؑ کو معافی ملی تھی۔

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار! ہم  
نے اپنے آپ کو خود تباہ کیا۔ اور اگر  
تو ہم کو معاف نہیں فرمائے گا اور  
ہم پر رحم نہیں کرے گا۔ تو ہم بالکل  
برباد ہو جائیں گے۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَ  
إِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا  
لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝۲۳

الاعراف

(23)

یہ اصحاب اعراف کی دُعا ہے، دوزخوں  
کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا کریں  
گے :

ترجمہ :- اے ہمارے رب! ہم کو  
گنہگار لوگوں کے ساتھ (شامِل)  
ممت کر۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ  
الظَّالِمِينَ ۝۴۷

الاعراف

(47)

یہ دُعا حضرت شعیبؑ نے اُس وقت  
کی جب وہ اپنی قوم سے ناامید ہوئے

اور ان کو یقین ہو گیا کہ اب وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ جب انسان اپنی قوم کے ظلم سے عاجز ہو، تو یہ دُعا مانگ سکتا ہے۔

ترجمہ :- اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ﴿۸۹﴾

الاعراف،

(89)

یہ فرعون کے جادو گردوں کی دُعا ہے، جب وہ موسیٰؑ پر ایمان لے آئے تھے۔ گویا دشمنوں کے مقابلے میں صبر اور انجام بخیر ہونے اور ایمان کی سلامتی کی دُعا ہے۔

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور (اپنی) فرمان برداری کی حالت میں ہم کو موت دے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿۱۹۶﴾

الاعراف،

(196)

یہ حضرت موسیٰؑ کی دُعا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی تجلّی سے بے ہوش ہو کر گر پڑے تھے، ہوش میں آئے تو یہ کہا:

سُبْحَنَكَ تَبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا  
أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾

الاعتراف،

(143)

ترجمہ :- تیری ذات پاک ہے۔ میں نے  
تیری طرف توبہ کی اور میں سب سے  
پہلے یقین لایا۔

حضرت موسیٰ ؑ کی اس دعا سے وہ ستر  
سرداران بنو اسرائیل بخشے گئے اور  
خدا نے ان کو از سر نو زندگی مرحمت  
فرمائی، جو ان کے ساتھ یہ ضد کر کے  
ٹوڑ رہے تھے کہ خدا ہم کو اپنی آنکھوں  
سے بے حجاب دکھاؤ، تو ایمان لے  
آئیں گے۔

ترجمہ :- تو ہی ہمارا مددگار (تھانوی  
والا) ہے۔ بس تو ہمیں بخش دے اور  
تو ہم پر رحمت کر، اور تو ہی سب سے  
بہتر بخشے والا ہے اور ہمارے اس  
دنیا میں اور آخرت میں بھلائی لکھ  
دے۔ ہم نے تیری طرف رجوع کیا۔

(156)

أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا  
وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾  
وَاصْبِرْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا  
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّكَ هَدَانَا  
إِلَيْكَ ۝

(155)

الاعتراف،

(156)

یہ ظالموں سے نجات پانے کی دعا ہے،  
اس کی بدولت بنی اسرائیل (ہماریا)  
حضرت موسیٰ ؑ فرعون کے پیچھے سے



عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ  
الظَّالِمِينَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ  
مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

یونس ۱۰

(86)

چھوٹے ٹکڑے۔

ترجمہ ۱۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے  
ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں  
کے ظلم کا تختہ مشق نہ بنا اور اپنی  
رحمت سے ہم کو ان لوگوں (کے پیچھے)  
سے نجات دے جو کافر ہیں۔

سوار ہو کر روانگی کی دعا۔ یہ دعا حضرت  
نوحؑ نے اپنے ساتھیوں کو کشتی پر  
سوار ہوتے وقت تعلیم کی تھی۔

ترجمہ ۱۔ اللہ کے نام سے ہے اس کا  
چلنا اور ٹھہرنا۔ بے شک میرا رب بخشنے  
والا مہربان ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَمُذْسِفَهَا  
إِنِّي رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

مود ۱۱

(41)

انجام بخیر ہونے کی دعا۔ یہ حضرت یونسؑ  
کی آخری دعا ہے۔ آپ نے تمام جاہ  
وحشمت پر خاتمہ بالخیر ہونے کو ترجیح  
دی۔ حُسنِ خاتمہ سے بڑھ کر کوئی دوسرا  
بندہ کے لئے ہو سکتی ہے۔

ترجمہ ۱۔ اے آسمانوں اور زمینوں  
کے پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ إِنَّكَ أَنْتَ وَلِيِّ فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي  
مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝

یوسف ۱۲

(101)

میں تو ہی میرا رفیق ہے۔ تو مجھ کو اپنی  
فرماں برداری کی حالت میں دُنیا  
سے اُٹھالے اور مجھ کو (اپنے) نیک  
بندوں میں داخل کر۔

اپنے اور والدین اور عام مسلمانوں کے  
لئے طلبِ برکت و مغفرت کی دُعا۔ یہ  
دُعا حضرت ابراہیمؑ نے کی تھی۔  
قرآن مجید نے اسے سند اور نظیر کے لئے  
قیامت تک کے لئے اہل حق کے لئے  
نقل کر دیا ہے۔

ترجمہ :- اے میرے پروردگار !  
مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا  
رہوں۔ اور میری اولاد کو (بھی) اور  
اے ہمارے پروردگار ! میری دُعا  
قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار  
جس دن (اعمال کا) حساب ہونے  
لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ، اور  
(سب) ایمان والوں کو بخش دینا۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَ  
مِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ  
دُعَاءِ ۙ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ  
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

ابراہیمؑ

۱۶۶۵ ۶۱-۶۲

یہ دُعا خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو والدین

کی مغفرت کے واسطے تعلیم فرمائی ہے ،  
اس سے والدین کے کمال درجہ عظمت و  
احترام پر روشنی پڑتی ہے۔

ترجمہ :- اے میرے پروردگار! جس  
طرح میرے والدین نے مجھے چھوٹے سے  
کو پالا ہے (اور میرے حال پر رحم کرتے  
رہے ہیں) اسی طرح تو بھی ان پر (اپنا)  
رحم کر۔

رَبِّ اَرْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي  
صَغِيرًا ۝

بنی اسرائیلؑ

(94)

دشمنوں سے نجات اور ان پر فتح پابی کی  
دُعا۔ خدا تعالیٰ نے حضرت محمد صلعم کو  
یہ دُعا تعلیم کی۔ یہ دُعا ایسی جامع ہے کہ  
ہر کام کے شروع کرنے اور ختم کرنے  
کے لئے مفید ہے۔

ترجمہ :- اے میرے پروردگار! مجھ کو  
اچھی جگہ پہنچا اور مجھ کو اچھی طرح نکال  
اور اپنی جناب سے مجھ کو (دشمنوں پر)  
فتح پابی کے ساتھ غلبہ دے۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ  
وَ اَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدْقٍ وَ  
اجْعَلْ لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ  
سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

بنی اسرائیلؑ

(95)

طلبِ رحمت اور استقامت کی دُعا ہے،  
جب اصحابِ کہف بت پرست بادشاہ

کے ظلم سے بچ کر پہاڑ کی کھوہ میں گئے تھے  
تو کھوہ میں پہنچ کر یہ دُعا کی تھی۔

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار! ہم  
پر اپنی جناب سے رحمت نازل فرما اور  
ہمارے (اس) ارادے (کام) کی  
کام یابی (کے سامان) عطا کر۔

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً  
وَهَبْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا  
سَرَ شَدًّا ۝

الکھف ۱۸

۱۵

اطمینانِ قلب، حوصلہ مندی اور حصولِ  
مقاصد میں آسانی و سہولت کی دُعا ہے۔  
یہ دُعا حضرت موسیٰؑ نے اس وقت کی  
ہو جب آپ نبوت سے سرفراز ہوئے  
اور فرعون مصر کی طرف پیامِ ہدایت  
لے کر بھیجے جا رہے تھے۔  
ترجمہ :- اے رب! میرا سینہ کشادہ کر  
اور میرا کام آسان کر۔

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝  
وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝

ظہ ۲۰

25 تا 26

زیادتی علم کی دُعا۔ خدا تعالیٰ نے اس دُعا کی  
تعلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی ہے  
اس دعا میں تواضع بھی ہے اور شکر بھی۔  
ترجمہ :- اے میرے پروردگار! مجھے  
اور زیادہ علم نصیب کر۔

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝

ظہ ۲۰

۱۱۶

ابتلاء و آزمائش سے نجات کی دعا۔ یہ  
حضرت ایوبؑ کی دعا ہے، جب آپ سخت  
جسمانی آزار میں مبتلا تھے۔

ترجمہ ۱۔ (اے میرے پروردگار) مجھ کو  
تکلیف ہو گئی ہے اور تو سب سے بڑا مہربان  
ہے (تو میرے حال پر رحم فرما اور مجھ کو  
شفا دے)۔

آتِي مَسْنِيَ الضُّرِّ وَ أَنْتَ  
أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝

الانبیاء ۲۱

(83)

بلاؤں سے نجات پانے کی دعا۔ احادیث  
میں حضرت یونسؑ کی اس دعا کی بڑی  
فضیلت آئی ہے اور اُمت نے شہداء  
و نواب میں ہمیشہ اس کو مجرب پایا ہے۔  
ترجمہ ۱۔ تیرے سوائے کوئی حاکم  
(معبود) نہیں، تو بے عیب و پاک،  
بے شک میں قصور وار ہوں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۝  
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

الانبیاء ۲۱

(87)

اشارۃ الہی سے یہ دعا حضرت زکریاؑ  
نے ضعیفی میں طلبِ اولاد کے لئے کی  
اور تنویرِ س کی عمر میں فرزند پایا۔  
ترجمہ ۱۔ اے میرے پروردگار!  
مجھ کو اکیلا (یعنی بے اولاد) نہ چھوڑ

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ  
خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

الانبیاء ۲۱

(89)



اور (یوں تو) تُو سب سے بہتر  
دارت ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں سوار  
ہو کر یہ دُعا مانگی تھی۔

ترجمہ :- اے میرے پروردگار! مجھے  
مبارک جگہ میں اتار، اور تو ہی سب سے  
بہتر اتارنے والا ہے۔

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَ  
أَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٩٩﴾

المؤمنون ٢٣

(99)

حضرت نوح ۴ کو لوگوں نے بھٹلایا تو آپ  
نے ان کفار کی طرف سے ناامید ہو کر یہ  
دعا فرمائی تھی۔

ترجمہ :- اے رب! میری مدد کر کہ انھوں  
نے مجھ کو جھوٹا سمجھا ہے۔

رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٣٩﴾

المؤمنون ٢٣

(39)

اللہ کے عذاب سے ڈر کر یہ دُعا مانگنے کی ہر  
مومن کو ہدایت ہوئی ہے کہ جب ظالموں  
پر عذاب آئے تو الہی مجھ کو اس آفت  
میں شامل نہ کرنا۔

ترجمہ :- اے رب! اگر تو مجھ کو (وہ  
عذاب) دکھانے لگے جو ان (کفار) سے

رَبِّ إِمَّا تُرِيدُنِي مَا يُوعَدُونَ ﴿٩٣﴾  
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ  
الظَّالِمِينَ ﴿٩٤﴾

تا (93)

(94)

المؤمنون ٢٣

وعدہ ہوا ہے تو اے رب مجھ کو ان گنہگار  
لوگوں میں (شمار) نہ کیجئے۔

شیطانی دوسو سوں سے آمن میں رہنے کی  
دُعا جو خدا تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہے  
ترجمہ :- اے پروردگار! میں  
شیطانوں کی پھڑ (دوسو سوں) سے  
تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے  
پروردگار! میں اس سے (بھی) تیری  
پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس  
آئیں (اور بھڑ کائیں)۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ  
الشَّيْطَانِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ  
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

المؤمنون ۲۳

آیت ۹۷ تا ۹۸

طلبِ رحم و مغفرت کی دُعا۔ خدا تعالیٰ  
نے اس کے پڑھنے والوں کی فضیلت  
بیان فرمائی ہے۔

ترجمہ :- اے پروردگار! ہم ایمان  
لائے، تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم  
کر اور تو سب جہربانوں سے بہتر ہے۔

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا  
وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ۝

المؤمنون ۲۳

۱۰۹

یہ مغفرت و رحم طلب کرنے کی دُعا ہے جو  
اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ کو تعلیم

فرمائی تاکہ امت بھی آپ کی اس استغفار  
کی اقتدا کرے۔

ترجمہ :- اے میرے پروردگار! ہمارے  
قصور، معاف کر اور ہمارے حال کو  
رحم فرما۔ اور تو (سب) رحم کرنے والوں  
سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ  
خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۱۸﴾

المؤمنون ۲۳

(۱۱۸)

یہ عذاب دوزخ سے محفوظ رہنے کی  
دُعا ہے۔

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار!  
عذاب دوزخ کو ہم سے دُور رکھ،  
(کیوں کہ) دوزخ کا عذاب دہری  
بھاری مصیبت ہے۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ  
إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾

الفرقان ۲۵

(65)

یہ نیک عمل کی توفیق، صالح اہل و عیال  
اور اطمینانِ قلب کی دُعا ہے۔ اللہ تعالیٰ  
نے اس دُعا اور اس سے ماقبل دُعا کو  
اپنے خاص بندوں کی دُعا فرمایا ہے۔

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار! ہم  
کو ہماری بیویوں سے اور ہماری اولاد  
سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما،

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا  
وَدُرِّبَتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ  
اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿۷۴﴾

الفرقان ۲۵

(74)

اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

یہ دعا حضرت سلیمانؑ نے نیک عمل کی توفیق اور انجام بخیر کے لئے کی تھی۔ اختیار کے لئے خاص طور پر مناسب ہے۔

ترجمہ :- اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ جیسے جیسے احسانات تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکر ادا کروں اور زندگی بھر ایسے نیک عمل کرتا رہوں، جن کو تو پسند فرمائے اور (مرنے کے بعد) تو مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر۔

رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ  
الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى  
وَالِدَتِي وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا  
تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ  
فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

الثلث ۲

(19)

حضرت موسیٰؑ کے ہاتھوں بلا ارادہ ایک قبیلہ مارا گیا، جس سے دوسرے مصائب و فتن کا اندیشہ ہوا۔ چنانچہ آپؑ نے اس فعل پر نادم ہو کر یہ دعا کی تھی:

ترجمہ :- اے میرے رب! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا، پس مجھ کو بخش دے۔

رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي  
فَاغْفِرْ لِي

القصص ۲۸

ظالموں کے شر سے حفاظت کی دُعا حضرت  
موسیٰؑ نے مقرر سے مدین کا رخ کیا، تو  
یہ دُعا مانگی تھی:

ترجمہ:- اے رب! اس بے انصاف  
(ظالم)، قوم سے مجھ کو بچالے۔

رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾

القصص ۲۸

(۳۱)

یہ طلبِ رزق کی دُعا ہے۔ حضرت موسیٰؑ  
بہ حالتِ سفر و بے سرو سامانی اس  
کو پڑھ کر حضرت شعیبؑ کے جہانِ اولہ  
داماد ہوئے تھے۔

ترجمہ:- اے میرے پروردگار!  
میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف  
اُتارے، محتاج ہوں۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ

خَبْرٍ فَقِیْرٌ ﴿٣٢﴾

القصص ۲۸

(۳۲)

یہ حضرت لوطؑ کی دُعا ہے جو انھوں  
نے، ہجومِ اعداء و غلبہ مخالفین دیکھ کر  
ان مفسدوں پر فتح پانے کے لئے  
کی تھی۔

ترجمہ:- اے میرے پروردگار!  
مُفسد (شریر) لوگوں کے مقابلے  
میں میری مدد کر۔

رَبِّ اَنْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ

الْمُفْسِدِیْنَ ﴿٣٥﴾

العنکبوت ۲۹

(۳۵)



صالح اولاد کی دُعا۔ جب حضرت ابراہیمؑ  
بیت المقدس میں تشریف لائے تو اولاد  
کے لئے یہ دُعا مانگی تھی :

ترجمہ :- اے رب ! مجھے (اولاد) عطا  
فرما (جو) سعادت مندوں میں (ہو)

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۰۰﴾

الصفّٰت، ۳

(۱۰۰)

یہ دُعا دین کے معاملات میں رُفیع  
اختلافات کے لئے وارد ہے۔

ترجمہ :- اے اللہ ! آسمانوں اور  
زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے او  
کھلے کے جاننے والے، تو ہی اپنے  
بندوں میں فیصلہ کرے، جس چیز  
میں وہ (براہم) جھگڑ رہے تھے۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
عِلْمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ  
تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا كَانُوْا  
فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

الزّمر، ۴۶

فرشتے یہ دُعا مئے مغفرت اور انجام  
بخیر و حصولِ جنت، مسلمانوں کے  
لئے مانگتے ہیں۔ ایمان دار بندوں  
کے حق میں خدا کی یہ سب سے بڑی نعمت  
و رحمت ہر کئے اپنے دینی اور دنیاوی  
فائدے کے لئے تو ایمان لائیں اور عرش  
الہی اٹھانے والے فرشتے، ایمان دار

بندوں کے حق میں دُعائیں کیا کریں۔

ترجمہ ۱۔ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم سب چیزوں پر حاوی ہے۔ تو جو لوگ توبہ کرے اور تیری راہ پر چلتے ہیں، ان کو بخش دے اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے والے جنتیوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ اور ان کے باپ دادا اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں، ان کو بھی بے شک تو ہی زبردست دادور حکمت والا ہے۔ اور ان کو (قیامت کے دن) خرابیوں سے محفوظ رکھ۔ اور جس کو تو اس دن خرابیوں سے محفوظ رکھے گا، تو اس پر تو نے ربڑا رحم کیا۔ اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً  
وَ عِلْمًا فَاعْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا  
وَ اتَّبِعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ  
الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ  
جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ  
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَ  
أَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيَّتِهِمْ إِنَّكَ  
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ  
السَّيِّئَاتِ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ  
يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَ ذَلِكَ  
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

المؤمن ۴

۹ ۶ ۷

جو پایوں یا کشتی یا جہاز وغیرہ پر سوار ہونے کی دعا۔ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم سوار ہوتے تو یہی تسبیح کہتے تھے۔

ترجمہ :- وہ ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے بس میں کر دیا اور ہم اس کو قابو میں نہ لاسکتے تھے۔ اور ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے۔

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝  
وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

13 تا 14 (14) الزخرف ۲۳

یہ نیک عمل کی توفیق، نیک اولاد اور استقامت کی دُعا ہے۔ بختہ عمر لوگوں کو چاہئے کہ یہ دُعا مانگا کریں:

ترجمہ :- اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ تیرے احسان کا جو تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا، شکر کروں اور یہ کہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو، اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر۔ میں نے تیری طرف رجوع کیا (توبہ کی) اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں سے ہوں۔

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَتِي وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

15 (15) الاحقاف ۲۶

یہ دُعا حضرت نوحؑ کی ہے، جب اپنی قوم پر تبلیغ کرتے کرتے اور اُس کی

بے اثری دیکھ کر آپ عاجز آچکے تھے۔  
گویا اللہ تعالیٰ کے حضور میں نئی شکستگی  
و تقزع کا اظہار ہے۔

ترجمہ :- (اے اللہ!) میں ہارا  
(عاجز ہو گیا) ہوں، پس تو (میرا)  
بدلہ لے لے (میری مدد فرما)۔

اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝

القمر ۵۴

(۱۵)

یہ توفیق اخوتِ اسلامی اور حسد و  
کینہ کے دفعیہ کی دُعا ہے جو خدا تعالیٰ  
نے اس اُمت کے متاخرین کو سکھائی  
ہے۔

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار!  
ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے  
گناہ معاف کر جو ہم سے پہلے ایمان  
لا چکے ہیں، اور ایسا کر کہ جو لوگ  
ایمان لائے ہیں ان کی طرف سے ہمارے  
دلوں میں کسی طرح کا کینہ نہ آئے  
پائے۔ اے ہمارے پروردگار! تو  
بڑا شفقت رکھنے والا مہربان ہے۔

یہ دُعا حضرت ابراہیمؑ اور ان کے  
وقت کے مسلمانوں کی ہے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا  
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِإِيمَانٍ وَلَا  
تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ  
آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝

الحشر ۵

(۱۵)

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ  
 أَنبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا  
 لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا  
 وَاعْفُ رُكْنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ  
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

المقننة ۶۰

۵ ۳۶

ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار! ہم  
 تجھ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری ہی  
 طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف  
 لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار!  
 ہم کہ کافروں (کے ظلم) کا تختہ مشق نہ  
 بنا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے  
 گناہ معاف کر بے شک تو زبردست  
 حکمت والا ہے۔

اس دعا کے پڑھنے والوں کو قیامت کے  
 میدان میں نور عنایت ہوگا۔  
 ترجمہ :- اے ہمارے پروردگار! ہمارے  
 لئے ہمارا نور کامل کر دے اور ہمارے  
 گناہ بخش دے کیوں کہ تو ہر چیز پر  
 قدرت رکھتا ہے۔

رَبَّنَا آتِنَا لَنَا نُورَنَا  
 وَاعْفُ رُكْنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (۸) التَّحْدِثُ ۶۶

یہ اپنے اور عام مسلمانوں کے لئے نجات  
 و مغفرت اور دشمنوں کے لئے ہلاکت کی  
 دعا ہے جو حضرت نوحؑ نے مانگی تھی۔  
 والدین اور ساری امت اسلامی کے حق  
 میں دعائے خیر کرتے رہنا سنت نبویؐ ہے



رَبِّ اغْفِرْ لِي

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ  
بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ ط (98) نُوح ۱

ترجمہ :- اے میرے پروردگار! مجھ کو  
اور میرے ماں باپ کو اور جو شخص میرے  
گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام  
ایمان دار مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔

نظر بدہ اور حسد کے دفعیہ کی دعا ہے  
رسول اللہ کے گھر والوں میں کوئی  
بیمار ہوتا تو آپ ان پر معوذتین پڑھ کر  
دم کرتے تھے۔

ترجمہ :- میں صبح کے رب کی پناہ میں  
آیا ہر چیز کی بدی سے جو اُس نے بنائی  
اور اندھیرے کی بدی سے جب سمٹ  
آئے (چھا جائے) اور عورتوں کی بدی  
سے جو گرہوں میں پھونک ماریں اور  
بُرا چاہنے والے کی بدی سے، جب  
ٹوکنے (نظر) لگانے لگے (حسد کرنے  
لگے)۔

أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ  
مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ  
إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ  
فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ  
إِذَا حَسَدَ ۝

الْفَلَق ۱۱۳

۱۱۳

وسوسہ اور آفات سے پناہ مانگنے کی  
دعا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اس کے

علاج کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ سورت  
اور اس سے ماقبل سورت نازل فرمائی  
اور ان کی تاثیر سے وہ اثر پاؤں اللہ تعالیٰ  
زائل ہو گیا۔

ترجمہ :- میں لوگوں کے رب کی پناہ  
میں آیا، لوگوں کے (حقیقی) بادشاہ کی  
لوگوں کے معبود (برحق) کی پناہ میں  
آیا، اس کی بدی سے جو ہکائے اور  
چھپ جائے۔ وہ جو لوگوں کے دل  
میں خیال ڈالتا ہے (خواہ وہ) جہنم  
میں (ہو) اور (یا) آدمیوں میں۔

أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝  
النَّاسِ ۝ إِلَهٍ النَّاسِ ۝  
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝  
الَّذِي يُوسِّسُ فِي صُدُورِ  
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝  
الناس ۱۱۳

۱ تا ۶

علم و حکمت کی دعا

اے میرے پروردگار مجھے  
علم و حکمت عطا فرما اور  
نیک لوگوں میں شامل فرما

رَبِّ هَبْ لِي حِكْمًا وَ  
الْحَقِّقْنِي بِالصَّبْرِ  
آیت (83) الشعراء ۸۶

(آمین)  
قبول فرما  
اسی طرح ہو  
نا ضرر دہ نہ کرنا



شادی کتب خانہ آرام باغ - کراچی

فون : ۲۶۲۷۶۰۸

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

# مسنون دعائیں



جن کا ورد رکھنا دنیا و آخرت کی کامیابی کا اعلیٰ ترین ذریعہ ہے  
مع اضافات جدیدہ و نظر ثانی از مؤلف  
مولانا محمد عاشق الہی صاحب بلند شہری

نشر  
فتیمی کتب خانہ - آرام باغ - کراچی